پردہ کرنے پر ایک طوفانِ بدتمیزی اٹھایا جا رہا ہے۔ ان تضادات کی تازہ ترین مثال عیسائیوں مشنری سرگرمیاں ہیں۔ واضح رہے کہ ترکی میں ساری آئینی اور قانونی پابندیاں مسلمانوں کے لیے ہیں۔ غیر مسلم اس سے بَری ہیں''۔ (ص ۵۳-۵۴، ۳ مارچ ۱۹۸۸ء کی تحریر)۔ ڈاکٹر نثار کا خیال ہے کہ عیسائیت کے پرچار کا راستہ اتاترک اور عصمت انونو کی مذہب دشمنی نے ہموار کیا: مساجد کی بے حُرمتی، مدارس بند، حج ممنوع اور عربی میں اذان پر پابندی۔ عصمت انونو کے ایک چہیتے وزیر سراچ اوغلو نے پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا: ''حضرات آپ مجھے ۳۰ سال کی مہلت دیجیے، اس ملک سے مذہب کا نام و نشان مٹا دوں گا''۔ یہ مذہب دشمنی ۱۹۴۵ء تک جاری رہی۔

ایک مکتوب (۱۲ مارچ ۱۹۹۸ء) بہ عنوان: ''ترک ذرائع ابلاغ فحاشی کی تمام حدود پھلانگ گئے'' سے اندازہ ہوتا ہے کہ ترکی کے سرکاری نشریاتی اداروں کے علاوہ تقریباً ۳۰ ٹیلی ویژن چینل انتہا درجے کی آزادی سے چل رہے ہیں۔ ڈاکٹر اسرار بڑے تأسف کے ساتھ لکھتے ہیں: ''میڈیا کو اپنی آزادی کا گہرا شعور اور احساس ہے اور اس آزادی پر ذرا سی آنچ آتے ہی وہ فوراً ڈٹ جاتے ہیں۔ صدرِ مملکت اور وزیر اعظم پر بھی تنقید کے تیر چلاتے ہیں۔ تاہم بامقصد صحافت، سنجیدہ اور صحیح رپورٹنگ، معتبر اور بے لاگ تبصرے کا شدید فقدان ہے'' (ص ۶۴)۔ مصنف نے زیرِ نظر مکتوب میں ترکی میڈیا (۱۹۸۸ء) کی جو کیفیت بتائی ہے وہ پاکستان کے ۲۰۱۷ء کے میڈیا سے بڑی مماثلت رکھتی ہے۔ ٹی وی چینلوں کو حدود میں رکھنے کے لیے ادارے اور قوانین ترکی میں بھی موجود تھے اور پاکستان میں بھی موجود ہیں لیکن دونوں جگہ عموماً یہ غیر فعّال ہیں، اور مجرمین کے خلاف کوئی مؤثر تادیبی کارروائی کرنے سے قاصر ہیں۔

مختصر یہ کہ مکتوبِ ترکی کو پڑھے بغیر ترکی کو پوری طرح سمجھنا مشکل ہے۔ ڈاکٹر محمد سہیل شفیق نے لگن اور محنتِ شاقّہ سے یہ تحریریں تلاش و جمع کیں اور ان پر مفید حواشی تحریر کیے۔ (ناشر: قرطاس، ۱۵-اے، گلشن امین ٹاور، گلستانِ جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ صفحات: ۳۴۷، قیمت: ۴۰۰ روپے)

۲

تحریکِ خلافت کے زمانے میں ہندستانی مسلمانوں نے ''جان، بیٹا! خلافت پہ دے دو'' کے جذبے سے ترکوں کے ساتھ جذبۂ اخوت کا حق ادا کیا۔ شعرا نے نظمیں لکھیں اور عوام الناس نے

درہم ودینار ارسال کیے۔ مگر زیرنظر کتاب دفتر اعانۂ ہند (مرتبہ: ڈاکٹر خلیل طوق آر) سے پتا چلتا ہے کہ جذبۂ اخوت کا اظہار ماقبل انیسویں صدی میں بھی اُسی طرح ہوتا رہا ہے۔ ۷۸-۱۸۷۷ء میں روس اور ترکی میں جنگ کی خبریں ہندستان پہنچیں تو یہاں کی انجمنوں اور اداروں نے چندہ جمع کر کر کے ترکی بھیجنا شروع کیا۔ چوں کہ ہندستانی باشندے، ترکوں کو مظلوم سمجھتے تھے اس لیے:

''نہ صرف ہندستان کے مسلمان بلکہ ہندو، پارسی، عیسائی، یہاں تک کہ انگریز افسر بھی [شاید روس دشمنی میں] ان چندوں میں پیسے دیتے تھے۔ امیر تو امیر، غریب بھی اپنی اپنی حیثیت کے مطابق ترکوں سے تعاون کرنے کے لیے پیش پیش تھے۔ نواب سے لے کر حجام تک، ملکہ سے لے کر اپنی کمائی چندے میں دینے والی بیوہ خواتین اور حتیٰ کہ بالا خانوں کی طوائفوں اور دلّالوں تک ہر ہندستانی اس کارِ خیر میں حصّہ لینا چاہتا تھا'' (ص xii)۔ چندہ دینے والوں میں ریاستوں کے نواب، انجمنوں کے صدور، انگریزی فوج کے مسلمان سپاہی، مدرسوں کے مولوی اور سرکاری ملازم بھی شامل تھے۔ ان لوگوں میں بڑے شہروں اور قصبوں کے علاوہ ہندستان کے مختلف صوبوں اور دُور دراز واقع دیہاتوں میں رہنے والے بھی تھے۔ جن جن اداروں یا افراد کے توسّط سے جتنا جتنا چندہ آتا تھا، ترکی میں اس کا ریکارڈ تحریری طور پر رکھا جاتا تھا۔ بعد ازاں اس ریکارڈ کو دفتر اعانۂ ہند کے نام سے کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا۔ کتاب کا ایک نسخہ استنبول یونی ورسٹی میں موجود ہے۔

ڈاکٹر خلیل طوق آر (استاد شعبۂ اردو، استنبول یونی ورسٹی) نے مذکورہ کتاب کی عکسی نقل، ایک سیر حاصل مقدمے کے ساتھ شائع کی ہے۔ جملہ اندراجات بزبانِ ترکی خطِ نستعلیق میں ہیں۔ رقوم کی صراحت 'روپیہ، آنہ، پائی' سے کی گئی ہے۔ اگر یہی کتاب یا ایسی ہی کوئی کتاب، اتاترک کے دور میں تیار کی گئی ہوتی تو ہم اردو قارئین نہ جان سکتے کہ کیا لکھا ہے کیوں کہ اتاترک (ترکوں کا باپ) نے رسم الخط تبدیل کر کے اپنے 'بیٹوں' (ترکوں) کو مسلمانانِ عالم سے کاٹ دیا اور رومن (انگریزی) رسم الخط کے ذریعے یورپی بننے کی کوشش کی، مگر مابعد حکمرانوں کی پوری کوششوں کے باوجود، یورپی یونین ترکی کو رکنیت دینے کے لیے تیار نہیں ہے۔ زیرنظر کتاب، ادارۂ تالیف و ترجمہ، پنجاب یونی ورسٹی کے ناظم ڈاکٹر محمد کامران نے شیخ الجامعہ (ڈاکٹر مجاہد کامران) کی منظور کردہ خاص گرانٹ سے شائع کیا ہے۔ (صفحات: ۳۶۰، قیمت: ۵۰۰ روپے)

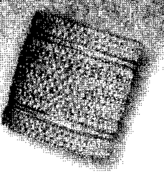

النور جیولرز

جو نام ہے اعتماد کا

ہمارے ہاں جدید اور دیدہ زیب زیورات بغیر ٹانکہ کے تیار کیے جاتے ہیں۔

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں کاٹتے۔

ہم سے خریدے گئے زیورات آپ کا محفوظ سرمایہ

اور۔۔۔ آپ کا اعتماد۔۔۔ ہمارا سرمایہ

خوشخبری
الحمدللہ ہماری قصور برانچ کا آغاز ہو چکا ہے۔

بھابڑا بازار برانچ
محمد فیض اللہ چوہان، محمد ندیم اللہ چوہان
F-461 نزد لاجواب فروٹ چاٹ، صرافہ بازار، راولپنڈی
موبائل: 5539378 {0321/0302} 0336-1119900
فون: 051-5539378

مری روڈ برانچ
محمد اکرام اللہ چوہان ، محمد ضیاء اللہ چوہان
علی پلازہ، سوق ادریس، سنٹرل ہسپتال چوک
(اصغر مال روڈ) مری روڈ راولپنڈی
موبائل: 5806700 {0335/0300} 0300-5802209
فون: 051-5552209

قصور برانچ
چوہدری سلیم ساجد ایڈووکیٹ،
چوہدری عثمان ساجد، چوہدری ارسلان ساجد
نیو النور جیولرز، صرافہ بازار قصور
Mob: 0333-4924504, 0323-5235902
0322-7580427, Ph: 0492-770582

✓ بغیر ٹیکے اور بغیر ٹانکے سفید موتیا کا علاج ✓ آنکھوں کے ٹیڑھے پن کا علاج ✓ آنکھ پوری نہ کھلنے کے لئے Ptosis آپریشن

✓ قریب اور دُور کی نظر بیک وقت صحیح کرنے والا Multifocal لینز ✓ مسلسل پانی بہنے، گلٹی اور ناسور کا علاج بذریعہ Probing اور DCR

✓ CR-3 آپریشن کے ذریعے مستقل علاج ✓ سفید موتیا کے آپریشن کے بعد بننے والی جھلی کا بذریعہ Yag لیزر علاج

✓ کالا موتیا کا Argon ، Yag اور Diode لیزر کی مدد سے علاج ✓ مختلف بیماریوں سے خراب ہو جانے والے قرنیہ کو تبدیل کر کے نیا قرنیہ لگانے کا انتظام

✓ آنکھ کے پردے کے اُکھڑ جانے (Retinal Detachment) کا آپریشن

✓ آنکھ کے اندر خون جمع ہو جانے (Vitreous Hemorrhage) کا آپریشن

✓ ذیابیطس اور دیگر بیماریوں سے Retina کو پہنچنے والے نقصان کا بذریعہ لیزر علاج

✓ Excimer لیزر کے ذریعے Epi-LASIK آپریشن کی مدد سے عینک سے نجات

ڈاکٹر آصف کھوکھر

ایم بی بی ایس (پنجاب) ایم سی پی ایس (آئی) ایم اے (علوم اسلامیہ)

Vitreoretinal, phaco, laser, and oculoplastic surgeon

AMERICAN ACADEMY® OF OPHTHALMOLOGY
The Eye M.D. Association
MEMBER

آئی سرجن **لاہور میڈیکیئر** انسٹیٹیوٹ آف آفتھیلمالوجی لاہور

www.drasifkhokhar.com

Cell: 0333-4102266 Email: drasifkhokhar@hotmail.com

بہترین کتب

ڈاکٹر محمود احمد غازی

محاضرات قرآنی	500/-
محاضرات سیرت ﷺ	750/-
محاضرات حدیث	600/-
محاضرات فقہ	600/-
محاضرات شریعت	600/-
محاضرات معیشت وتجارت	600/-

پروفیسر قلب بشیر خاور بٹ

فہم القرآن	250/-
نماز......ایک راز ونیاز	225/-
عصری اجتہادی مسائل (سیّد مودودی کا موقف ومنہج)	500/-

مجموعہ قوانین اسلام ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن (دس جلدیں مکمل)	7240/-
فقہ السنہ (محمد عاصم الحداد)	500/-
سفرنامہ ارض القرآن (رنگین)	750/-
بیت اللہ کعبہ شریف (نسیم احمد بن حاجی کرم دین) قدیم حرم شریف کی عہد بہ عہد توسیع اور تعمیر (سائز 20x30)	2500/-
حجاز ریلوے عثمانی ترک اور شریف مکہ	350/-

نعیم صدیقی

محسن انسانیت ﷺ	520/-
سید انسانیت ﷺ	150/-
رسول ﷺ اور سنت رسول ﷺ	210/-
نور کی ندیاں رواں (نعتیہ کلام)	60/-
تحریکی شعور	250/-
افشاں (نظموں کا مجموعہ)	180/-
شعلہ خیال بہ اضافہ شعاع روزن	75/-
اقبال کا شعلہ نوا	200/-
شعاع جمال (غزلیں)	180/-
عورت معرض کشمکش میں	250/-
معرکہ دین وسیاست	120/-
انوار وآثار	120/-
تعلیم کا تہذیبی نظریہ	500/-
ٹھنڈی آگ (افسانے)	250/-
تعمیر سیرت کے لوازم	21/-
اپنی اصلاح آپ	21/-
بیمہ زندگی	18/-
وہ سورج بن کر اُبھرے گا	150/-

الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Phone : 042-37230777 & 37231387
www : alfaisalpublisher.com
e.mail : alfaisalpublisher@yahoo.com

ALKHIDMAT
الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان ویمن ونگ ٹرسٹ

ضرورت ہے

الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان ویمن ونگ ٹرسٹ کو اپنے آفس اور کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ کیلئے خاتون ٹیچر کی ضرورت ہے۔ آفس اسٹاف کے لئے ایسی خاتون جس کو MS-Office میں مہارت ہو اور اسٹاک مینٹیننس کا کام کر سکے نیز اردو، انگریزی ٹائپنگ بھی آتی ہو اور 40 Wpm اسپیڈ ہو۔ نیز گرافک ڈیزائننگ کا کام بھی جانتی ہو۔ ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی۔ اسکے علاوہ ایک تجربہ کار میل اکاؤنٹینٹ کی ضرورت ہے جو کہ انفرادی طور پر اکاؤنٹس اور ٹیکس کے معاملات کو ہینڈل کر سکتا ہو، کم از کم B.Com ہو اور فنانشل اکاؤنٹس بنانے کا 4 سالہ تجربہ ہو، E-Filing بھی جانتا ہو اور MS-Excel پر ایڈوانس لیول پر کام جانتا ہو۔ فوری ضرورت ہے۔

ایڈریس: E-76 بلاک 6، PECHS کراچی نزد مسجد الحرمین۔
فون: 021-34304985-88 ای میل: info@alkhidmatkhawateen.org